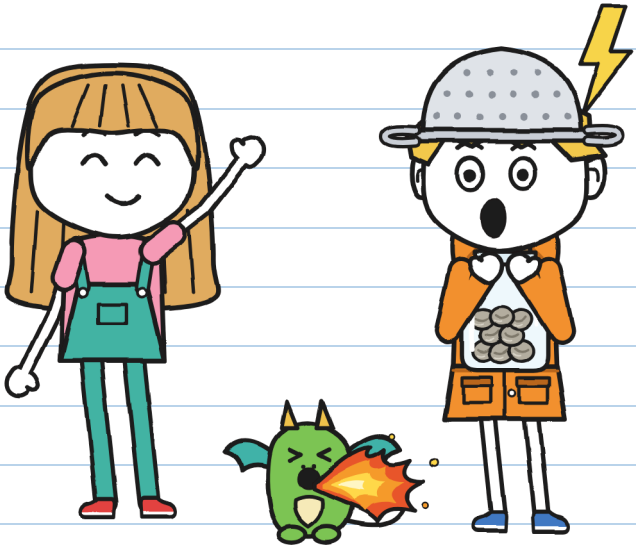
نامکمن ڈیلیوریاں ۲۰

گرج سے پہلے نہ کھولیں

Lui Eriksson



(گُنی کی ڈائری)

سائز S
ابتدائی سطح ۷۰+

ناممکن ڈیلیوریاں · 2
گرج سے پہلے نہ کھولیں

متن اور تصاویر: Lui Eriksson

سائز S · ابتدائی سطح · ۷+

اردو ایڈیشن: LinguAula

پہلا ایڈیشن: 2026

© 2026 Lui Eriksson · info@linguaula.com

اسے آزادانہ فوٹو کاپی کیا جا سکتا ہے، کلاس کے لیے بھی اور گھر کے لیے بھی۔

سیریز کی دوسری کتاب۔ پہلی: «یہ پارسل کاٹتا ہے»۔

LinguAula

ہر باب کی مشق linguaula.com پر کریں

اس کتاب میں کسی گرج کو چوٹ نہیں آئی۔ — خ.



اور کسی اور کی نہیں۔ — خ۔

اگر یہ تمہیں مل جائے تو گرج سے پہلے مت کھولنا۔

صرف کہانی میں

یہ مہر اس چیز کی علامت ہے جو صرف کہانی میں ہوتی ہے۔ تم اسے مت کرنا۔ اگر وہ کئی صفحوں تک چلے تو اس پر «یہاں سے» اور «یہاں تک» لکھا ہوتا ہے۔ اصلی طوفان میں صفحہ ۷۶ پر جلو۔ — خ۔

کون کون ہے



گُنی۔ ہفتے کے دن کا ڈیلیوری ہوائے۔ طوفانوں کا شکاری (کچھ کچھ)۔ یہ ڈائری اسی کی ہے۔



خولیتا۔ بجلی اور گرج کے بیچ کے سیکنڈ گنتی ہے۔ ہرے رنگ سے لکھتی ہے اور «خ.» لکھ کر دستخط کرتی ہے۔



ریزہ۔ ڈریگن کی بچی۔ گُنی کی ہر بات کی نقل اتارتی ہے۔ ہر بات کی۔



ٹونیو۔ سائیکل پر «برق» کے لیے ڈیلیوری کرتا ہے۔ دس منٹ میں یا مفت۔



فلورا۔ نہر والی سڑک، ۹ کی مالن۔ پتھروں پر دستخط نہیں کرتیں۔



ویرا۔ ڈریگنوں کے گھر میں ڈریگنوں کی دیکھ بھال کرتی ہیں، جو فلورا کے گھر کے ساتھ ہے۔ ریزہ ان کے ساتھ رہتی ہے۔



مارا۔ «ناممکن ڈیلیوریاں» کی مالکن۔ جادوگرنی والی ٹوپی پہنتی ہیں۔ جتنا کہتی ہیں، اس سے زیادہ جانتی ہیں۔

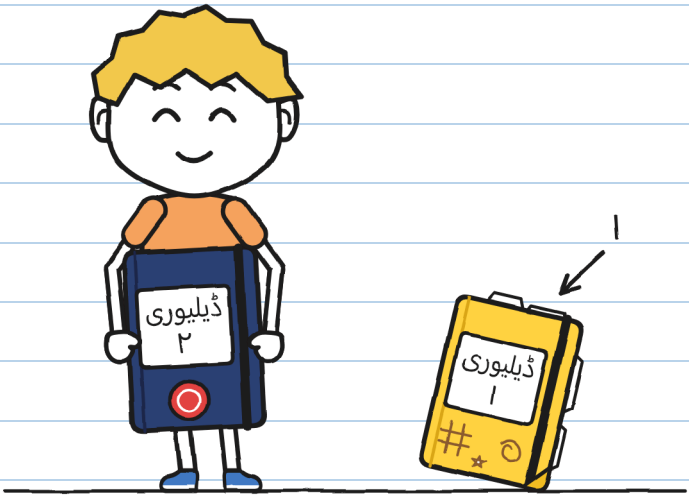


ر۔ ان پارسلوں کا مُرسِل جنہیں کوئی نہیں پہنچا پاتا۔ اس کا نام کوئی نہیں لیتا۔

ڈیلیوری ڈائری ۲
گُنی کی

سرکاری۔

«سرکاری»: پہلے میں پڑھوں گی۔ سرکاری طور پر۔ — خ۔



ڈائری نمبر ۱ ختم ہو گئی؛ وہ بھر گئی ہے۔ یہ مجھے مارا نے دی، جو دکان کی مالکن ہیں۔ اس پر دکان کی مہر لگی ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ سرکاری ڈائری میں ڈرائنگ نہیں بنائی جاتی۔ یہ تو ہم دیکھ لیں گے۔

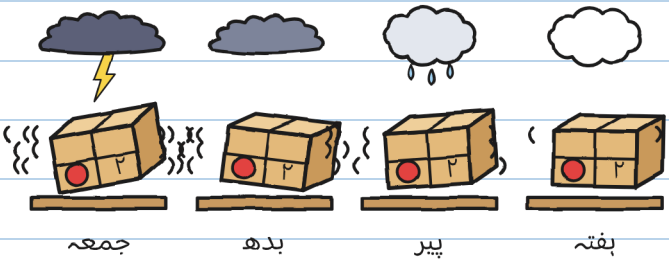
باب 1

طوفانوں کا شکاری

مارا کی دکان میں ایک پارسل ہے جو کانپتا ہے۔ ہر روز ذرا اور زیادہ۔
میں اسے ہاتھ نہیں لگاؤں گا۔
آخری پارسل جو میں اور خولیتا نے پہنچایا ایک انڈا تھا۔
اب اس کا نام ریزہ ہے، اس کے پر ہیں اور وہ میری ہر بات کی نقل اتارتی ہے۔

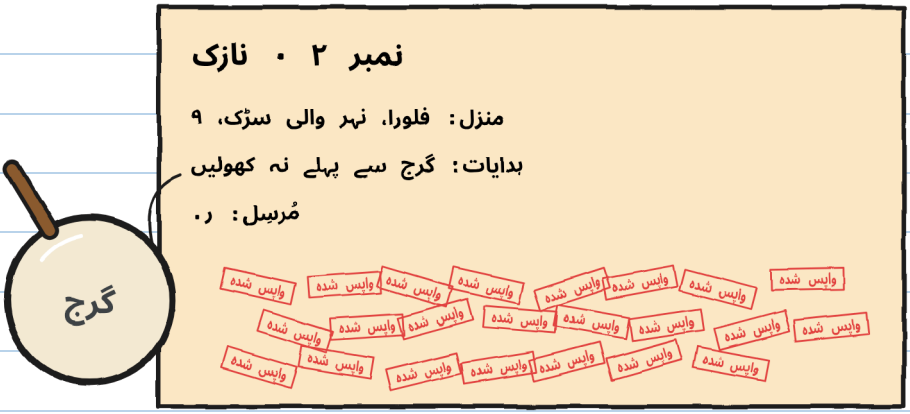
میرے گھر کے سامنے والی دکان میں انیس واپس شدہ پارسل باقی ہیں۔ ایک کو بہت جلدی ہے۔

لرزہ پیما
نمبر ۲ کا



یہ ڈر نہیں ہے۔ طوفان آ رہا ہے۔ ہفتے کے دن، شام کے چھ بجے۔ میں نے موسم کا حال چھ بار دیکھا ہے۔ — خ۔

واپس شدہ پارسل ہمیشہ لوٹ آتا ہے۔ جو اسے لے، وہ لیبل پر نہ مٹنے والی سیاہی سے دستخط کرے، جیسی خولیتا کے ہرے مارکر کی ہے۔ ورنہ صبح ہوتے ہی وہ اڑ کر اپنے شیلف پر چلا جاتا ہے۔ ان سب کا مُرسِل ایک ہی ہے: ر۔



نمبر ۲ پر «واپس شدہ» کی تئیس مہریں لگی تھیں۔

تئیس۔ میں نے انہیں دو بار گنا ہے۔ — خ۔

«میں اسے تئیس بار لے جا چکی ہوں،» مارا نے کہا۔ «اور ایک بار بھی طوفان میں نہیں۔»

ہفتے کے دن دس بجے مارا نمبر ۲ لیے ہمارا انتظار کر رہی تھیں۔ ٹونیو وہاں تھا۔ ہفتے کے دن ہم تینوں کو سزا ملتی ہے، کیونکہ ہم نے نمبر ۱ بغیر اجازت کے پہنچایا تھا۔ ہم دکان میں مدد کرتے ہیں۔

«یہ پارسل،» مارا نے کہا، «تم لوگ پہنچاؤ گے۔ آج شام۔»



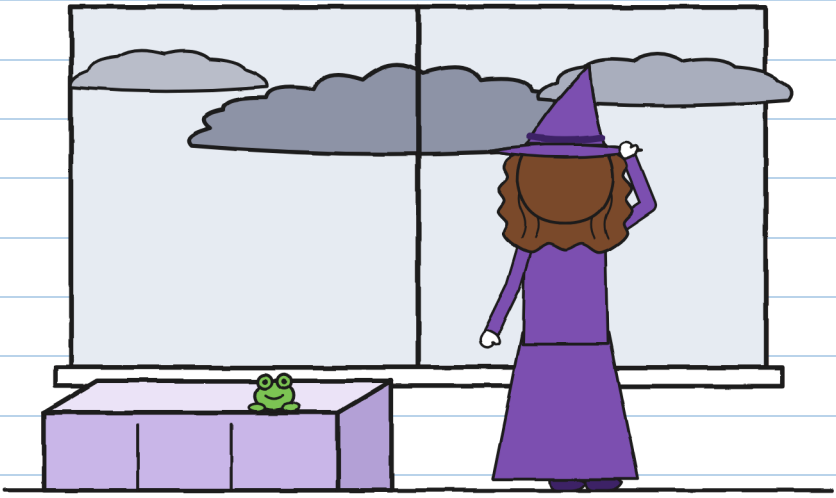
خولیتا نے بہت بڑی چھلانگ لگائی۔ اس نے تقریبا «باقی ۱۹» کے بورڈ کو چھو لیا۔

مارا نے تین شرطیں رکھیں۔ انہوں نے انگلیوں پر گنیں:

1. تم لوگ پانچ بجے نکلو گے، طوفان سے پہلے۔ طوفان گزرنے تک فلورا کے گھر رہو گے۔
2. تمہارے گھر والوں کو پہلے ہی پتا ہے۔ فلورا کو بھی۔
3. لیبل کا اصول: گرج سے پہلے نہ کھولنا۔ سر کے اوپر والی گرج چلتی ہے؛ دور والی نہیں۔

«اور آپ نہیں آئیں گی؟» خولیتا نے پوچھا۔

«مجھے یہاں کچھ کام ہیں،» مارا نے کہا۔ اور دکان کی کھڑکی سے دیکھا: آسمان سرمئی ہو رہا تھا۔



«کون سے کام؟» — خ.

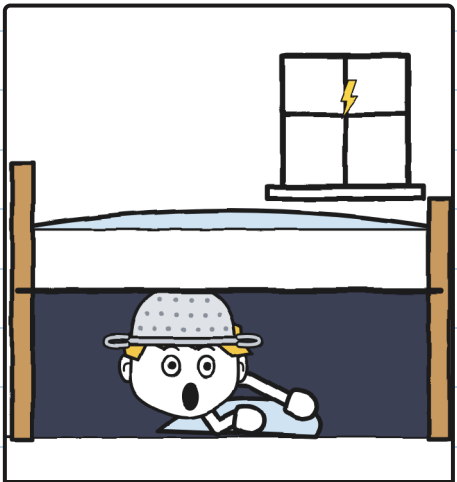
پھر خولیتا نے میری طرف دیکھا۔
«کیا تمہیں طوفان اچھے لگتے ہیں؟»

اور میں نے وہی کہا جو ایسے موقع پر سب کہتے ہیں:

«مجھے بہت اچھے لگتے ہیں۔ اپنے پچھلے محلے میں تو میں پروفیشنل طوفانوں کا شکاری تھا۔»



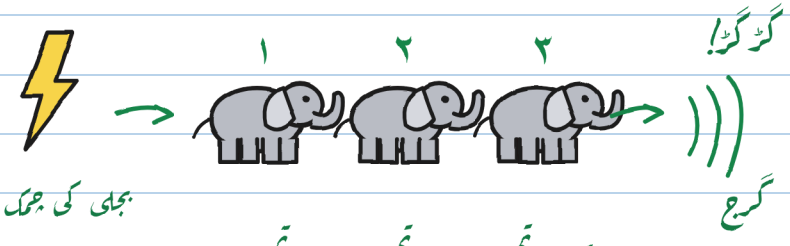
جو میں نے کہا



جو سچ مچ ہوا

بلنگ کے نیچے کا پروفیشنل — خ.

خولیتا نے مجھے طوفان گننا سکھایا۔ میری ڈائری میں۔ بغیر اجازت کے، جیسا کہ ہمیشہ:



ایک ہاتھی، دو ہاتھی، تین ہاتھی...

۱ ہاتھی = ۱ سیکنڈ

۳ ہاتھی = ۱ کلومیٹر (تقریباً)

۰ ہاتھی = ٹھیک اوپر!

↑ یہ لیبل والی گرج ہے۔
دور والی گرجیں پارسل نہیں کھولتیں۔

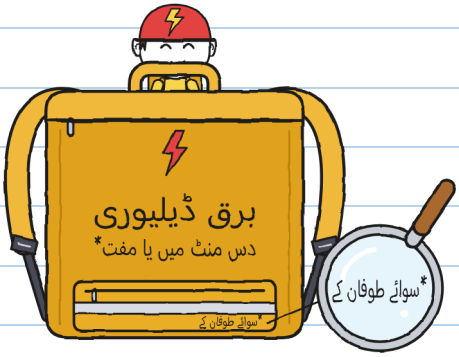
زیادہ ہاتھی: وہ بجلی زیادہ دور گری۔

اگر گرج سنائی دے، جبکہ دور ہو: پناہ میں!

جو بات معلوم ہو، اس سے ڈر کم لگتا ہے۔ — خ۔

مجھے اس کی ضرورت نہیں تھی: مجھے تو طوفان بہت اچھے لگتے ہیں۔ لیکن میں نے لکھ لیا، کیا پتا کب کام آئے۔

ٹونیو نے میرے کندھے کے اوپر سے لیبل پڑھا۔
«برق» طوفان میں ڈیلیوری نہیں کرتا۔
اس نے بیگ کی باریک عبارت دکھائی۔
«ابھی تو طوفان نہیں ہے،» خولیتا نے کہا۔
ٹونیو نے پھر دیکھا۔ «ابھی» کا اس میں ذکر نہیں تھا۔

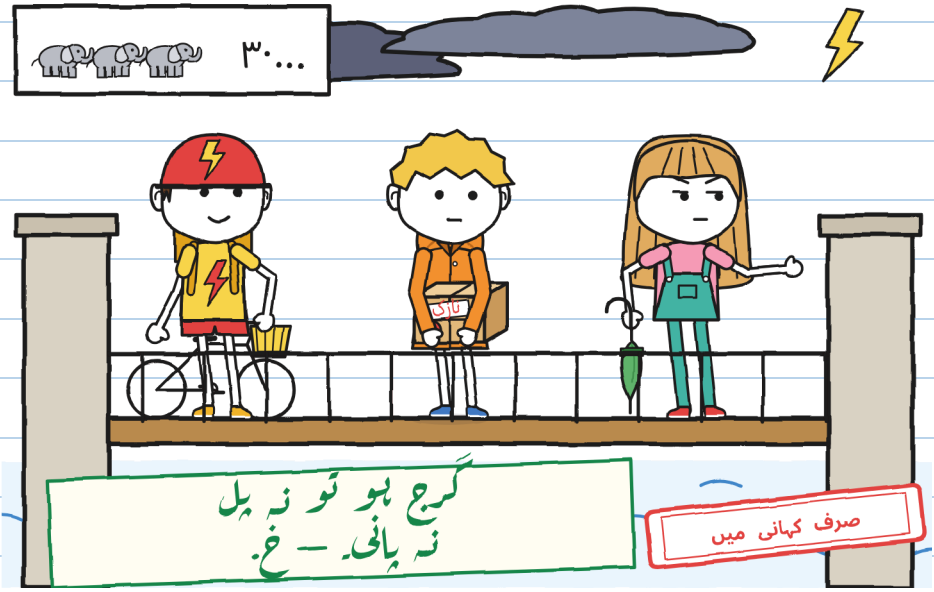


باریک عبارت بہت ہی باریک تھی۔ — خ.

اور وہ ہمارے ساتھ آ گیا۔
پانچ بجے میں رین کوٹ لینے گھر گیا۔
«نارنجی والا پہن لو،» امی نے دروازے سے کہا۔ «پکا جانا ہے؟ تمہیں تو، جب گرج ہوتی ہے...»
«خدا حافظ، امی!»

«جب گرج ہوتی ہے...» کیا؟ — خ.

ہم نے بڑا پل پار کیا۔ رات کو اسے جہازوں کے لیے اوپر اٹھا دیتے ہیں۔ آسمان لمحہ بہ لمحہ کالا ہو رہا تھا۔ بیچ میں خولیتا نے پانی کی طرف ہاتھ ہلایا۔ بہت سنجیدگی سے۔ نہر اور اس کی آپس میں بنتی نہیں۔



بہت دور آسمان چمک اٹھا۔ خولیتا نے تیس ہاتھی گنے۔ گڑگڑ۔

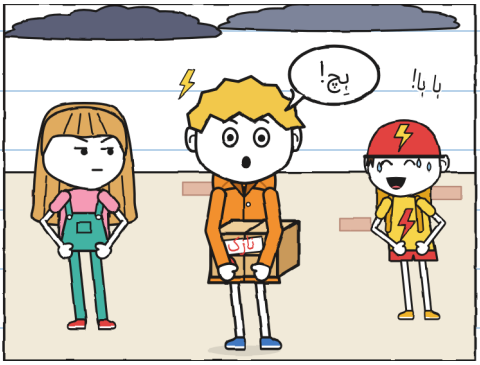
«وہ بجلی تقریبا دس کلومیٹر دور گری،» اس نے کہا۔

«موسم کے حال میں طوفان چھ بج کا بتایا گیا ہے۔»

«گرج ہو گئی!» ٹونیو بولا۔ «کیا اب کھول دیں؟»

«یہ والی گرج پارسل نہیں کھولتی،» خولیتا نے کہا۔ «لیبل والی بجلی کے ساتھ ہی آتی ہے: صفر ہاتھی۔ لیکن آواز آ تو رہی ہے: پناہ میں!»
ہم بھاگ کر نہر والی سڑک تک پہنچے۔ میں نے ایسا ظاہر کیا جیسے کچھ سنا ہی نہیں۔

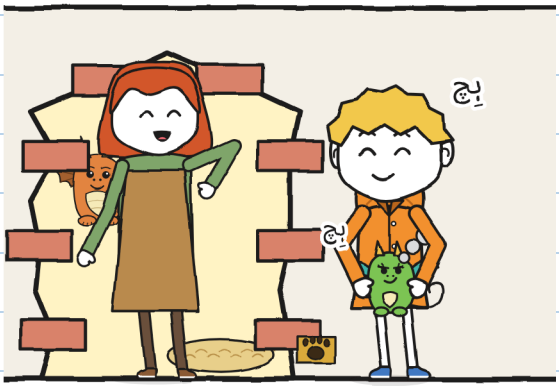
«کیا یہ ہِچ تھی؟» خولیتا نے پوچھا۔
«نہیں،» میں نے کہا۔ «ہِچ!»



مجھے بچپن سے یہ ہوتا ہے، صرف گرج کے ساتھ۔ ہر گرج پر بہت سی ہچکیاں، لگاتار۔ ہر تین سیکنڈ بعد ایک۔ طوفان سر پر ہو تو میں رکتا نہیں۔ یہ ڈر نہیں ہے۔ میرا جسم خود ہی کرتا ہے۔ مجھ سے پوچھے بغیر۔

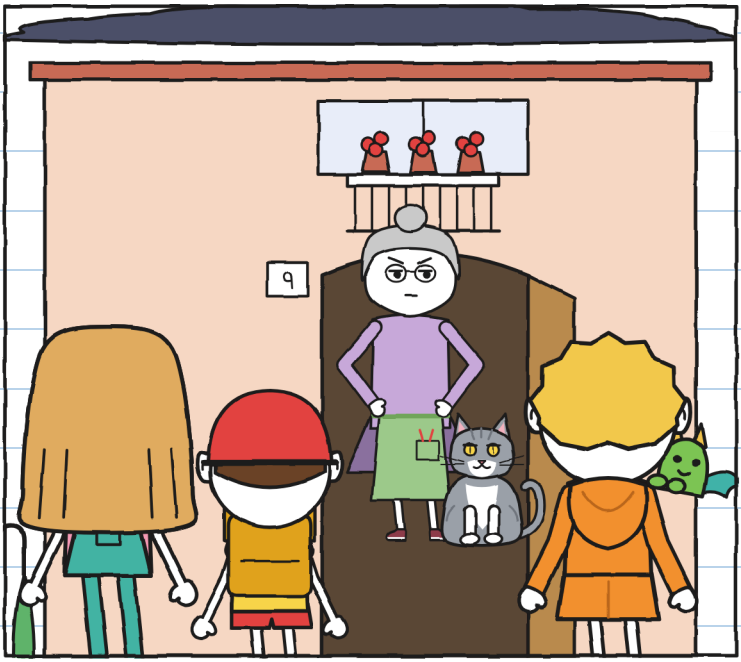
اسی کو ڈر کہتے ہیں۔ — خ.

ویرا اپنے دروازے پر ہمارا انتظار کر رہی تھیں، ریزہ کو گود میں لیے۔ ہفتے کے دن ریزہ میرے ساتھ سیر کرتی ہے۔
«آج صرف فلورا کے گھر تک: یہ اس کا پہلا طوفان ہے،» ویرا نے کہا اور اسے مجھے دے دیا۔ «یہ تمہاری ہر بات کی نقل اتارتی ہے، گُنی۔ تمہارے احساسات کی بھی۔ اگر یہ ڈر جائے تو اسے کھینچنا نہیں: یہ چپک جاتی ہے۔ جب طوفان گزر جائے تو احاطے کی دیوار پر تین بار دستک دینا اور میں آ جاؤں گی۔»
«میں کچھ محسوس نہیں کرتا،» میں نے کہا۔ «مجھے تو طوفان اچھے لگتے ہیں۔»



دور کہیں گرج ہوئی۔ میں نے ہِچ کی۔ ریزہ نے بھی ہِچ کی۔ اس کی ناک سے دھواں نکلا۔
«اندر چلو، ابھی!» ویرا نے کہا۔

فلورا کا گھر جیرینیم کے گملوں والا ہے۔ دو ہفتے کے دن پہلے وہ اس بالکونی سے ہمیں دیکھ رہی تھیں۔ ہم ڈریگنوں کے گھر کا دروازہ ڈھونڈ رہے تھے۔ وہ دیوار جیسا لگتا ہے۔



فلورا نے دروازہ کھولا۔ ہمیں دستک دینے کا وقت بھی نہ ملا۔ اس نے ڈبے کو دیکھا۔ آسمان کو دیکھا۔ ریزہ کو دیکھا۔

«ویرا کی بچی۔ دیکھنا میرے فرن نہ جل جائیں،» انہوں نے کہا۔ «اندر آ جاؤ، بارش آ رہی ہے۔ بتا دوں: میں پتھروں پر دستخط نہیں کرتی۔»

ایک کہانی، چھ سائز

اس کے چھ سائز ہیں، 3 سے 16 سال تک، اور 20 سے زیادہ زبانیں۔ XXS، XS، S، M اور L میں وہی صفحات اور وہی تصویریں ہیں۔ XL ایک ناول ہے۔ بس سنانے کا طریقہ بدلتا ہے۔

سائز XXS · PRE-A1
خولیتا ساتواں بیج پکڑ لیتی ہے۔

سائز XS · A1
فرش پر ایک بیج رہ گیا تھا۔ خولیتا نے اسے پکڑ لیا۔ سات۔

سائز S · A2
پھر بجلی چمکی: فرش پر صرف ایک بیج رہ گیا تھا۔ خولیتا نے اسے پکڑ لیا۔ سات۔

سائز M · B1
اگلی بجلی پر صرف ایک بیج رہ گیا تھا، اور خولیتا نے اسے پکڑ لیا۔ سات۔

سائز L · B2
جب دوبارہ بجلی چمکی تو فرش پر صرف ایک بیج رہ گیا تھا، اور خولیتا نے اسے پکڑ لیا۔ سات۔

سائز XL · B2–C1
تصویری ناول · ۱۳۰+
سطحیں یورپی مشترکہ حوالہ جاتی فریم ورک کے مطابق تقریبی ہیں۔

ہر ایک اپنے سائز میں۔ طوفان وہی۔ — خ۔

والدین اور اساتذہ کے لیے
ہر باب کی مشق linguaula.com پر کریں